جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

یا الٰہی ظالموں سے دین کو آزاد کر
خانۂ بدعت جہاں دنیا میں ہو برباد کر

رسالہ ہاتف

مصنفہ

قاری المقری مولانا رشید احمد صاحب چاٹگامی

حسبِ فرمائش اہل حق محمد شہاب الدین کوثر گردواری نے
کتب خانہ رشیدیہ، عیسیٰ پور روڈ،
ہاٹہزاری چاٹگام سے شائع کیا،

زر تعاون - ۱/۲۵ پیسہ

اردوم دو ہزار

در نعت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

جو گلچیں ہر اک گلستاں کے لئے ہو
تو حافظ زمین و زماں کے لئے ہو
ترنم قوانینِ فطرت کا یہ تھا
رسولِ خدا بھی جہاں کیلئے ہو
ہوا ہے نہ ہوگا محمدؐ سا کامل
جو رہبر یہاں اور وہاں کیلئے ہو
حبیبِ خدا مایۂ نازِ عالم
وسیلہ وہ کون و مکاں کیلئے ہو
پس اے اہلِ دنیا تم اسلام لاؤ
کہ مہرِ خدا جاوداں کے لئے ہو

درود و سلام اے رشیدان پہ بھیجو،
کہ درمان درد نہاں کے لئے ہو

در شکایت اہل بدعت بخدمت برادرانِ اسلام

اے مسلمانو خدارا خواب سے بیدار ہو
دین و ایماں کے لٹیرے آپڑے ہشیار ہو
کہہ رہے ہیں ہم تو سُنّی ہیں مگر سُنی نہیں،
بلکہ یہ ہیں بدعتی اب اِن سے تم بیزار ہو
مدتوں سے دین کے ارکان یہ ڈھاتے رہے
ان کی سرکوبی کرو اور آج سے تیار ہو
یہ ہیں در پردہ یہودی بیچتے ہیں آیتیں،
تھوڑے داموں پر کہ انکا مایۂ بازار ہو
عاملِ سنّت کو کہتے ہیں وہابی بے سبب

ایسے جھوٹوں پر دو عالم میں خدا کی مار ہو
کاش اب تسبیح و تہلیل و کلام اللہ کا
ہند و پاکستاں میں ہر مسلم کا دل غمخوار ہو
شاہِ قبرستان ہو اور مردگاں پر راج ہو
پھر نہ کیونکر عرسِ مردہ آپ کو درکار ہو
ہاں خلافِ لاتقوموا سعد کا کر کے قیام
بے ادب بنتے ہیں ورنہ ہم سے کیوں تکرار ہو
میں نے ظاہر کر دیا انکی حقیقت اے رشید
انکے دامن چھوڑ دو تم کیونکہ خود مختار ہو

افسوس برحالتِ اخلاقِ قوم

ہو گئے اس طرح اخلاقِ مسلماں برباد
کہ جیسے آئی خزاں حسنِ گلستاں برباد

شام کی طرح اندھیری ہے یہ تہذیب نئی
مغربی گیس سے ہے ہمتِ مرداں برباد
تم نے دنیا میں تمدن کو بھی بدنام کیا
عمر کٹتی ہے مگر صورتِ آماں برباد
تم کو اللہ نے بھیجا ہے حکومت کے لئے
تم نے سینوں سے دیا قوت ایماں برباد
بت شکن بنتے ہو بت گر سے بھی تم بزدل ہو
تم نے دنیا سے دیا شوکتِ قرآں برباد
پھر پڑھا دو سبق اقوام جہاں یاد کریں
کہ تمھارا نہ ہو دنیا سے یہ احساں برباد
اے رشید آج بھی حسنین کو تم یاد کرو
کہ کہیں ہو بھی گیا خونِ شہیداں برباد

میں ہوں جنٹلمین

مسٹر ہوں جنٹلمین ہوں زمانہ پرست ہوں
ہاں اور بھی کچھ ہوں تو زمانہ پرست ہوں
ہندو ہوں مندر میں تو گرجے میں ہوں انگریز
گرگٹ کی طرح اپنے تلوّن میں مست ہوں
میں ہیٹ سے کالر سے نکٹائی سے کوٹ سے
پتلون سے اور بوٹ سے کیا فٹ ہوں چست ہوں
روشن خیالی مری اب حد سے بڑھی ہے
سودائی سائنس کا ہوں مذہب میں سُست ہوں
دنیائے معلومات کا شہنشہ بھی ہوں لیکن
اُلجھی ہوئی اپنی غلط فہمی سے پست ہوں
کہتا ہوں کہ ہوں فطرتِ اسلام میں افسوس
تہذیب یہ کہتی ہے کہ مذہب شکست ہوں

مطلب نہیں حکومتِ قرآں سے اس لئے
بندہ ہوں روٹیوں کا کہ دنیا پرست ہوں

تنبیہ برائے اہلِ بدعت

اے دیں فروشو کچھ تو کرو شرم و حیا بھی
رہبر بنے پھرتے ہو کیوں دنیا کے سامنے
یاد عذاب آتشِ دوزخ بھی کرو کچھ
ہو جاؤ گے مغلوب قہر خدا کے سامنے
گمراہ کر کے امتِ خیر الامم کو پھر
کس طرح منہ دکھلاؤ گے مصطفےٰ کے سامنے
مردم فریب ہو مگر انجام کو سوچو
لیتے ہو خذف گوہرِ بے بہا کے سامنے
گر ہوں رشید خار میں آنکھوں میں تمہاری
موتی ہوں مگر داناؤ بینا کے سامنے

در شکایتِ اہلِ بدعت بحضور پیغمبر خدا صلعم

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک
صلوات اللہ علیک

تیرے دشمن بدعتی ہیں پھر یہ کیسے جنتی ہیں
نام کے یہ اُمتی ہیں
یا نبیؐ.....

چھوڑ دی جو تیری سنت چھا گئی تو اِن پہ ظلمت
اُٹھ گئی ہے اِن سے رحمت
یا نبیؐ.....

درگہوں میں جا کے مرتے سر کو واں پہ جا کے دھرتے
قبر کی ہیں پوجا کرتے
یا نبیؐ.....

جو ہے اولیا کا بندہ انکے در پہ سر فگندہ

کیا وہ ہے خدا کا بندہ؟
یا نبیؐ.....
تو نے جو سکھائی وحدت پوجنے لگے یہ کثرت
اِنپہ ہو خدا کی لعنت
یا نبیؐ.....
ہند کے یہ ہیں پجاری شرک کرتے ہیں یہ جاری
ہو تباہی ان کی ساری
یا نبیؐ.....
بھات پوجنے کی عادت ہندوؤں کی ہے جہالت
اِنکی ہو گئی عبادت
یا نبیؐ.....
محفلوں میں ہیں جو جاتے جلوہ خوب ہیں جو دکھاتے
جھوٹی بات ہیں بناتے
یا نبیؐ.....

پیشہ اِنکا دیں فروشی راہِ حق سے چشم پوشی
اور اِس سے ہے خموشی
یا نبیؐ ....
علم کچھ نہیں بظاہر گالیوں میں خوب ماہر
سب کو کہتے ہیں یہ کافر
یا نبیؐ ....
ہادیوں کو یہ ستائیں گمرہوں کو یہ جتائیں
جہل اِن کا کیا بتائیں
یا نبیؐ ....
اِن سے جو ظلم و جفا ہو تم رشیدؔ کیوں خفا ہو
جب غلام مصطفےٰ ہو

در ترکِ بدعت

مجلسِ میلاد میں کرنا قیام وقتِ بیاں
ہے یہ بدعت مت کرو جائز سمجھکر درمیاں

قبر پر بتی جلانا بھی ہے بدعت اور حرام
اس سے حاصل ہوگا دنیا میں نہ عقبیٰ میں مرام
عرس کرنا انبیا و اولیا کے واسطے،
ہے یہ بدعت چھوڑ دو بالکل خدا کیواسطے۔
سب علومِ غیب کا عالم فقط اللہ ہے
اس سے پوشیدہ نہیں عالم میں ہرگز کوئی شئے
کذب کا امکاں خدا کیواسطے تم مان لو،
قادرِ مطلق ہے وہ ہر چیز پر تم جان لو،
ہاں خلاف ہرگز نہیں کرتا ہے وہ وعد و وعید
ہے صدورِ کذب بیشک شانِ اللہ سے بعید
درحقیقت بھات پوجا فاتحہ گرنام ہے
یہ عبادت کچھ نہیں ہے گمرہوں کا کام ہے
شور باہم کرکے مت بھیجو نبیؐ پر تم درود
جیسے گانے کی مجالس سے اُٹھے شورِ سرود

ہاں مناسب وقت پر بھیجو نبیؐ پر تم درود،
رحمتِ حق تم پہ ہوگی ہے حدیثوں میں ورود
قبر کی کرکے زیارت اجر لینا ہے حرام
ختمِ قرآں پر بھی اور تہلیل پر بھی لاکلام
بندگاں کرتے ہیں جتنی بندگی بہرِ خدا
بندگاں سے اجر لینا ہے حرام و نا روا،
سجدۂ غیرِ خدا ہرگز نہ کرنا تم کبھی
انبیا ہوں اولیا ہوں یا کہ ہوں اپنے نبیؐ
مانگنا ہو مانگ لو ہر چیز تم اللہ سے،
چھوڑ کر اس کو نہ مانگو صاحبِ درگاہ سے
تم فرائض کو ادا کرکے کرو سب واجبات
دین پر پابند ہو اور چھوڑ دو سب واہیات
رتبہ گر چاہو تو کرلو تم نوافل پر عمل
ہمتِ مردِ خدا ہے چھوڑ دو بالکل کسل

نورِ شمع لاالہ دِل کے ہر خانے میں ہو،
شور الا اللہ تمھاری جاں کے کاشانے میں ہو
ڈھونڈ لو فضلِ خدا اور کچھ کرو کسبِ حلال
گر میسّر کچھ نہ ہو تم کو نہ ہو رنج و ملال،
گر فقیری میں مزہ شاہی کا تم کو ہو نصیب
شکر رب دل سے بجالاؤ تو اے مردِ غریب
تا دمِ آخر رہے ایماں رسول اللہ پر،
نور وحدت دل میں ہو لب بند الا اللہ پر
اے رشید اللہ والوں سے ترا دل جوڑ دے
حق پہ رہ ثابت قدم باطل پرستی چھوڑ دے

تقریظ جامع العلوم فیض الملت مفتی اعظم مفتی فیض اللہ صاحب دام فیوضہ ہاٹھزاروی چاٹگامی

ایں چند اشعار کہ جناب مولوی قاری رشید احمد صاحب دام مجدہ نظم کردہ اند بندہ شنیدہ است ماشاء اللہ خوب یافتہ است ایزد پاک بفضلِ عمیم خود اینہمہ اشعار را قبول گرداند و ناظم را اجر جزیل بخشد۔ فقط

احقر فیض اللہ عفی عنہ ہاٹھزاروی میکھلی ۱۶ رمضان ۱۳۶۸ھ

تقریظ حامی السنۃ قامع البدعۃ مفتی عزیز الحق صاحب مہتمم مدرسۂ پٹیہ چاٹگام

محب محترم مولوی قاری رشید احمد صاحب زید مجدہٗ کے چند اشعار تردید بدعت میں نظر فقیر سے گذرے اپنے موضوع میں مفید معلوم ہوئے اللہ تعالیٰ انکو اس سعی جمیل پر جزائے خیر عطا فرمائے۔

عزیز الحق غفرلہ خادم مدرسہ پٹیہ

কো: আব্দুর রহমান

تقریظ جامع الفضائل حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب دام فضلہ

مہتمم مدرسہ دار العلوم چاٹگام

جناب مولوی قاری رشید احمد صاحب زاد فضلہ کے چند اشعار جو ردِ بدعت میں لکھے ہیں احقر نے دیکھا خوب لکھے ہیں اللہ تعالیٰ انکو جزائے خیر عطا کرے

احقر فضل الرحمٰن عفی عنہ مہتمم دار العلوم چاٹگام

تقریظ جامع العلوم مولانا اسمٰعیل صاحب مہتمم مدرسہ ناصر الاسلام فتحپور چاٹگام

جناب مولوی قاری رشید احمد صاحب زاد فضلہ کے یہ چند اشعار مذمت بدعت میں قابلِ آفریں ولائقِ مدح وتحسین ہیں۔

احقر الوری محمد اسمٰعیل عفی عنہ خادم مدرسہ ناصر الاسلام فتحپور

تقریظ جامع العلوم حامی السنۃ قامع البدعۃ مناظر الاسلام

ابو البیان حضرت مولانا صدیق احمد صاحب دام فیوضہٗ

میں نے قاری المقری حضرت مولانا رشید احمد زید مجدہٗ کا رسالہ ہاتف

بغور دیکھا ماشاء اللہ دغا باز مبتدعین اور مغربی تہذیب وتمدن کے دلدادگان اور حضرات اہل حق یعنی متبعین سنت نبوی کو تفسیق و تکفیر کرنے والے کذابوں اور دجالوں کی تردید میں ایک مختصر اور انوکھا اور ایک حد تک کافی پایا اللہ تعالےٰ حضرت مصنف کو بہترین جزا عطا فرمائے۔

کتبہ احقر الوریٰ صدیق احمد کان اللہ لہ وکان ہومعہ
~~[illegible]~~ مدیر مدرسہ جامعہ اسلامیہ کاکڑدچکریہ ضلع چاٹگام
١٦ر شوال المعظم ١٣٦٨ھ

میں چلاتا نہ قلم اہل زمانے کے خلاف
جو چڑھاتے نہ کہیں دین پہ بدعت کا غلاف

شورش دہر کا اک لہجہ نیا ہوتا ہے
دن بدن دیکھئے یاں کیا سے کیا ہوتا ہے

مورخہ ١٠ر رمضان المبارک ١٣٦٨ھ
مورخہ ١٠ر رمضان المبارک